سوال

(38) قرآن وحدیث پڑھا کر تنخواہ لینا درست ہے یا نہیں۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن وحدیث پڑھا کر تنخواہ لینا درست ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درست ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

ان ما اخذتم علیه اجرا کتاب اللہ (بخاري)

جن کاموں پر تم مذدوری لیتے ہو۔ تو قرآن کی مذدوری لینا اس سے زیادہ حق دار ہے۔ اور ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے پر تیس بکریاں اجرت میں لی تھیں۔ (بخاری)

علامہ شرح مسلم نووی میں اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں۔کہ

ہذا تصریح لجواز اخذ الاجرة علی الرقیة بالفاتحة والذکر انہا حلال لا کراہیة فیہا وکذا الاجرة علی تعلیم القران وہذا مذہب الشافعی ومالک واحمد وابی ثور واخرین من السلف ومن بعدہم ومنعہا ابو حنیفة فی التعلیم القران واجازہا فی الرقیة (شرح مسلم نووی)

خلاصہ یہ ہے کہ امام شافعیؒ امام مالکؒ وغیرہ کے نزدیک تعلیم قرآن پر اجرت لینا جائز ہے۔ اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک نا جائز ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (مولانا عبد السلام بستوی دہلویؒ اخبار الاعتصام لاہور جلد 21 ش 5)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد12ص128